خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات | 7- نومبر 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 255 | جمعرات 24 جمادی الثانی - 1417ھ 7 نبوت 1375ھش 7 نومبر 1996ء

اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ

تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دنیا میں اس زمانہ میں نفاق بہت بڑھ گیا ہے۔ بہت کم ہیں جو اخلاص رکھتے ہیں۔ اخلاص اور محبت شعبہ ایمان ہے۔ آپ کو خدا آپ کی محبت اور اخلاص کا اجر دے اور تقویت عطا کرے۔ اخلاق فاضلہ اسی کا نام ہے بغیر کسی عوض معاوضہ کے خیال سے نوع انسان سے نیکی کی جاوے۔ اسی کا نام انسانیت ہے۔ ادنیٰ صفت انسان کی یہ ہے کہ بدی کا مقابلہ کرنے یا بدی سے درگزر کرنے کی بجائے بدی کرنے والے کے ساتھ نیکی کی جاوے یہ صفت انبیاء کی ہے اور پھر انبیاء کی صحبت میں رہنے والے لوگوں کی ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 571)

بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

چغلی میں بھی مختلف درجے ہیں بعض ادنیٰ درجے کی چغلیاں ہیں جن میں اتنی گھناؤنی نیت شامل نہیں ہوتی جتنی عموماً چغلی کے ساتھ وابستہ ہے بلکہ وہ بے احتیاطیاں ہیں جن کو آنحضرت ﷺ اپنے اعلیٰ مقام پر دیکھتے ہیں تو انہیں خیانت بیان فرماتے ہیں۔ (۔) تو یہاں تک فرمایا کہ التفات کرے دوسری طرف یہ اس لئے عجیب بات ہے مگر بہت ہی گہری بات ہے کہ بعض دفعہ ایک انسان کی نیت یہ ہوتی ہے کہ وہ بات کو آگے مکمل کرے گا اور پھر یہ بھی بات کرے گا کہ یہ باتیں آگے کرنی ہیں یا نہیں کرنی۔ اتنے میں کوئی اور آگیا۔ بات ختم ہو گئی۔ تو ایسا شخص یاد رکھے کہ جو آدھی بات اس نے سنی ہے وہ اس کے پاس اس وقت تک امانت ہوتی ہے جب تک امانت والے سے اجازت نہ لے لے۔ اس وقت تک وہ آگے کسی سے بات کرنے کا حق نہیں رکھتا۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک لمبی حدیث ہے جس میں بہت سی نصائح فرما دی گئی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور یہ مسلم باب تحریم الظن و بخاری کتاب الادب سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بدظنی سے بچو۔ کیونکہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے۔ ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو۔ اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو۔ اچھی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو۔ حسد نہ کرو۔ دشمنیاں نہ رکھو بے رخی نہ برتو۔ جس طرح اس نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو (۔) اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تقویٰ یہاں ہے۔ تقویٰ یہاں ہے۔ یعنی مقام تقویٰ دل ہے اب یہ بھی مترجم نے کہہ دیا ہے یعنی مقام تقویٰ دل ہے حالانکہ میں اس سے یہ سمجھتا ہوں کہ تقویٰ کی اصل کسوٹی وہ بات ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور جو بھی آپؐ کے دل پر گزرتی ہے یا آپؐ کے اعمال میں جاگزیں ہوئی ہے وہی تقویٰ کا معیار ہے اور اس کے سوا کوئی معیار قابل قبول نہیں ہے۔ اگر وہ اس سے متصادم ہو تو تقویٰ یہاں ہے۔ تقویٰ یہاں ہے۔ (اپنی چھاتی کی طرف اشارہ ہے) یہ کہنا پیش نظر نہیں تھا کہ دل میں ہوتا ہے۔ کس کس دل میں ہوتا ہے کس کس دل میں نہیں ہوتا۔ ہزار ہا دل ہیں جن میں تقویٰ نے جھانک کے بھی نہیں دیکھا ہوا۔ اس لئے یہ کہنا غلط ہے کہ تقویٰ یہاں ہے سے مراد یہ ہے کہ تقویٰ دل میں ہے۔ مراد یہ ہے کہ میرے دل میں ہے۔ اگر دل کا حوالہ ہے تو یہ مراد ہے کہ تقویٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے دل میں ہے۔ آپ کا سینہ تقویٰ کے نور سے روشن ہے۔ اگر تقویٰ سیکھنا ہے۔ تو آنحضور ﷺ سے ہی سیکھو۔ اور کوئی راہ نہیں ہے تقویٰ کی حقیقت کو سمجھنے کی۔

پس اس پہلو سے آپؐ نے یہ ساری باتیں جو بیان فرمائی ہیں وہ تقویٰ کا ملخص بیان فرمایا ہے۔ غور کر کے دیکھیں کن کن جگہوں پہ ہم ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ان جگہوں پہ بچنے کے سائن بورڈ لگا دیئے اور تقویٰ کا ایک معنی بچنا بھی ہے۔ تو مراد یہ ہے کہ میں تمہیں بتاتا ہوں کہاں ٹھوکریں ہیں۔ کہاں خطرناک موڑ ہے کہاں گڑھے ہیں۔

باقی صفحہ 7 پر

مخلوق کی ہمدردی اور خبرگیری حقوق اللہ کی حفاظت کا باعث ہو جاتی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نکاح

○ مکرم ظہیر احمد صاحب بابر مربی سلسلہ احمدیہ ابن مکرم نذیر احمد صاحب (حال جرمنی) کا نکاح مکرمہ سیدہ فریحہ ظہور صاحبہ بنت مکرم سید ظہور احمد صاحب (وفات یافتہ) دار الرحمت غربی ربوہ سے بعوض 25 ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے بیت مبارک میں بعد از عصر مورخہ 96-10-24 کو پڑھا۔

مکرمہ سیدہ فریحہ صاحبہ مکرم ڈاکٹر سید عبد الستار صاحب (وفات یافتہ) رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعث برکت بنائے۔

ولادت

○ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی تاج الدین صاحب لائلپوری سابق ناظم دار القضاء تحریر فرماتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و رحم سے میرے بیٹے عزیزم چوہدری مظفر احمد اور بہو عزیزہ فقیہ کو دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 24- ستمبر 96ء کو میامی امریکہ میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم مولانا تاج الدین صاحب لائلپوری (وفات یافتہ سابق ناظم دار القضاء ربوہ) کا پوتا ہے اور کیپٹن سید محمد اکمل صاحب (وفات یافتہ) کا نواسہ ہے۔ حضرت صاحب نے نومولود کا نام مصور احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک اور خادم دین بننے اور صحت و درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان تعطیل

○ مورخہ 9 نومبر 1996ء بروز ہفتہ دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی۔ لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

تبدیلی فون

○ نصرت آرٹ پریس گولبازار ربوہ کا فون تبدیل ہو گیا ہے۔ اب نیا فون نمبر 213057 ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

7- نبوت 1375 ھش — 7- نومبر 1996ء

کردار اور نصیحت

کچھ لوگ اوروں کی زندگیاں سنوارتے پھرتے ہیں۔ ہر شخص کو نصیحت اور ہر شخص کے کردار میں کسی نہ کسی خامی کا ذکر کرتے رہتے ہیں' انفرادی طور پر بھی۔ اور اجتماعی طور پر بھی یعنی جب وہ لوگوں سے ملتے ہیں تو اس وقت بھی اور جب وہ سٹیج پر آکر بولتے ہیں تو اس وقت بھی۔ لیکن اس بات کی طرف نہیں دیکھتے کہ ان کی اپنی زندگی کیسی ہے۔ یا اگر دیکھتے بھی ہیں تو اپنے آپ کو اچھا ہی سمجھتے ہیں۔ جبکہ لوگ ان کے متعلق یہ کہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ پہلے اپنا کردار تو درست کرو۔ معاشرے میں جو نمونہ عملی طور پر پیش کر رہے ہو اس کی طرف دیکھو۔ اوروں کو تو بڑی نصیحت کرتے ہو۔ لیکن آپ ان باتوں پر عمل نہیں کرتے۔ جیسے کہتے ہیں اوروں کو نصیحت خود میاں فضیحت۔ پس یہ بات نہایت ضروری ہے کہ اوروں کو نصیحت کرنے سے پہلے یا اوروں کے کردار پر نکتہ چینی کرنے سے پہلے انسان اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کرے۔ لوگ نمونہ مانگتے ہیں۔ اگرچہ بات بھی سنتے ہیں اور بات کا اثر بھی لیتے ہیں لیکن نمونہ اچھا نہ ہو تو بات بے دلی سے سنتے ہیں اور اپنے آپ کو اس شخص جیسا بنانے کی کوشش نہیں کرتے۔ یا یوں کہئے کہ کوشش یہ کرتے ہیں کہ اس جیسا نہ بنیں جو نصیحت کر رہا ہے۔

اگرچہ لوگوں نے کہا ہے کہ یہ دیکھو کہ کہا کیا گیا ہے یہ نہ دیکھو کہ کس نے وہ بات کہی ہے تاکہ اگر اچھی بات ہے تو آپ اپنے آپ کو اچھا بنالیں۔ آپ کو اس شخص سے کیا غرض جس نے بات کہی ہے۔ اگر وہ کردار کے لحاظ سے اچھا نہیں ہے تو وہ بات جو اس نے کہی ہے وہ تو اچھی ہے۔ اس لئے جس کو نصیحت کی جاتی ہے اس کو تو اسی بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ نصیحت اگر اچھے کام کے لئے کی گئی ہے تو وہ کرلیا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ جس نے نصیحت کی ہے چونکہ اس کے کردار میں یہ بات شامل نہیں ہے۔ ہم بھی اپنے کردار میں یہ بات شامل نہ کریں۔ گویا دونوں ایک جیسے رہیں۔ وہ بھی عملی طور پر نصیحت کے نتیجہ سے عاری اور ہم بھی عملی طور پر اس نصیحت کے نتیجہ سے عاری۔ یہ بات تو درست نہیں ہے۔ دیکھنا یہ چاہئے کہ اگر نصیحت اچھی ہے تو نصیحت لے لی جائے۔ قبول کرلی جائے۔ اس پر عمل کرلیا جائے۔ اور جس نے نصیحت کی ہے اس کے متعلق بھی دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بھی اسی اچھے کردار کا انسان بنادے۔ اور اس طرح دونوں اچھے ہو جائیں۔ معاشرہ کا ذکر کریں تو سب لوگ اچھے ہو جائیں۔

بہرحال اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ نصیحت کرنے والے کی اپنی زندگی بھی بہتر ہونی چاہئے اور اسے سب سے پہلے اپنے آپ کو اس نصیحت کا مکلف کرنا چاہئے۔ ہماری جماعت خدا کے فضل سے بہت اچھے کردار کی مالک ہے۔ دنیا مانتی ہے کہ بہت سی خوبیاں جو ہم میں پائی جاتی ہیں وہ عام طور پر دوسروں میں نہیں پائی جاتیں۔ حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) ایک شخص کی مثال دیا کرتے تھے کہ جب اس کے بھائی کوئی جرم کرتے تو لوگ کہتے چلو اس سے پوچھیں۔ ہے تو وہ احمدی لیکن سچ بولتا ہے۔ اسی طرح عمومی رنگ میں کہا جاسکتا ہے کہ جماعت کے افراد کا کردار بہت اعلیٰ ہے۔ لیکن ہمیں ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہم اعلیٰ سے اعلیٰ بن سکتے ہیں۔ اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنا سکتے ہیں۔ اور جس قدر بہتر بنائیں گے اتنا ہی دوسرے لوگوں کو نیکیوں کی طرف کھینچ لائیں گے۔ زبانی طور پر بھی لوگوں کو نصیحت کریں۔ اور عملی طور پر بھی۔ اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنا کر لوگوں کو نیک کرداری پر آمادہ کریں۔ ہمارا مقصد اگرچہ اپنی زندگیوں میں انقلاب عظیم بپا کرنا ہے لیکن یہ انقلاب عظیم بپا کرتے ہوئے ہمیں یہ بھی احساس ہوتا ہے کہ ہم نہ صرف اپنے آپ کو سنوار رہے ہیں بلکہ اوروں کو بھی' اور جس معاشرے میں رہتے ہیں اس معاشرے کو بھی۔ اگر ہم ان دونوں باتوں کا خیال رکھیں کہ ہمیں اپنے کردار کو اعلیٰ سے اعلیٰ بناتے جانا ہے اور ہم نے دوسروں کو بھی' نصیحت کرتے ہوئے اور اپنے کردار کے نمونے سے' بہتر زندگی بسر کرنے پر آمادہ کرنا ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو ہمارے لئے بھی اور دوسرے لوگوں کے لئے بھی کامیاب بنائے گا۔

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے کردار کو بلند سے بلند تر کرتے جائیں اور اپنی نصیحت کو لحہ بہ لحہ زیادہ موثر بناتے چلے جائیں۔ نصیحت بھی کریں' کردار بھی دکھائیں اور اس طرح لوگوں کو خدا کے قریب لائیں۔ جو لوگ اچھے کام کرتے ہیں' جن لوگوں کا کردار اعلیٰ ہے وہ یقیناً خدا کے قریب ہیں۔ اور خدا کے قریب ہونے کے جتنے فوائد ہیں وہ سب انہیں حاصل ہیں۔ پس ہم خود بھی خدا کے قریب سے قریب تر ہونے کی کوشش کریں اور دوسروں کو بھی دعوت الی اللہ کے ذریعے' اور اس میں نصیحت اور کردار دونوں شامل ہیں' خدا کے قریب لانے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اور ہمیں ایسے مواقع عطا کرے کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے بھی آسمانوں پر ہمارے لئے دعائیں کریں۔ اور یہ یاد رکھیں کہ اگرچہ ہماری بعض دعائیں بظاہر نہ بھی قبول ہوں تو ہمارے حق میں فرشتوں کی دعائیں تو ضرور قبول ہوں گی۔ پس اگر ہم اپنے کردار ایسے بنالیں کہ فرشتے ہمارے لئے دعائیں کریں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہمیں وہ سب دعائیں لگیں گی یعنی وہ دعائیں ہمارے حق میں قبول ہوں گی۔ اور کہا جاسکتا ہے کہ فرشتے ہم سے بھی بہتر جانتے ہیں کہ کیا دعا کرنی چاہئے اور کس وقت کسی قسم کی دعا کی ضرورت ہے۔

پس اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم فرشتوں کی دعائیں بھی حاصل کرسکیں۔ اور اس طرح اپنی زندگی کو اور اپنے ماحول میں سب لوگوں کی زندگی کو بہتر بنا کر اس دنیا کو جنت ارضی کا نقشہ بنادیں۔

ہیں خطائیں جو وجہِ جُود و کرم
مجھ کو اقرار ہے خطاؤں کا
معصیت سے پگھل رہا ہے دل
ہے ذریعہ یہی دعاؤں کا

ابوالاقبال

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد ارشد وڑائچ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحیثیت داعی الی اللہ

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نہایت قیمتی زندگی کا ایک ایک لمحہ اس امر کے لئے وقف رہا کہ خدا کا نام بلند ہو۔ اور اس کی توحید دنیا میں پھیلے۔ تبلیغ دین کا جو کام اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کے سپرد کیا تھا وہ آپؐ نے اس محنت کے ساتھ انجام دیا کہ فرائض کی بجا آوری کی کوئی اور مثال اس سے زیادہ نمایاں اور روشن ہمیں نظر نہیں آتی۔ سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اللہ کے نام کی تبلیغ اور اس کے کام کی اشاعت آپؐ نے اپنی زندگی کا خاص نصب العین بنا لیا تھا۔ کوئی لمحہ بھی آپؐ کا خدا کے ذکر اور توحید کی تبلیغ سے خالی نہ تھا۔ آنحضرت ﷺ نے (سورہ علق) کی صدائے ربانی پر خدائے واحد کے پیغام کی منادی کا آغاز فرمایا۔ بوڑھوں میں سے حضرت ابو بکر صدیقؓ ۔ بچوں میں سے سیدنا حضرت علیؓ اور غلاموں میں سے حضرت زیدؓ بن حارثہ سب سے پہلے اسلام میں داخل ہوئے۔ نبوت کے چوتھے سال جب آپؐ کو یہ حکم ملا۔

ترجمہ۔ جو کچھ تجھے حکم دیا گیا ہے وہ کھول کر اور واضح طور پر لوگوں کو پہنچا دیں۔

نیز حکم ہوا۔ "اور قریبی رشتہ داروں کو ڈرا۔"

ان احکام کی تعمیل میں آپؐ نے کھلم کھلا تبلیغ شروع کر دی۔ چنانچہ ایک دن مکہ کے قریب کی پہاڑی پر چڑھ کر آپؐ نے آواز دی۔ قریش کے مختلف قبائل کا نام لے لے کر پکارا۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے تو کوہ صفا پر چڑھ کر آپؐ نے آواز دی۔ اے آل ہاشم، اے بنی عدی، یہاں تک کہ قریش کے تمام قبیلوں اور خاندانوں کو آپؐ نے پکارا۔ اس پر جو اشخاص بھی آ سکتے تھے سب آ گئے۔ جو کسی مجبوری کی وجہ سے نہ آ سکا اس نے اپنا نمائندہ بھیج دیا۔ تا معلوم کرے کہ کیا بات ہے۔ انہی میں آپؐ کا چچا ابو لہب بھی آیا۔ اور سارے قریش بھی۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے تو آپؐ نے فرمایا کہ لوگو! بتاؤ کہ اگر میں تم سے کہوں کہ کوہ صفا کی پشت پر وادی میں ایک بڑا لشکر تمہیں لوٹنے کے لئے کھڑا ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کرو گے۔ اس پر سب نے متفق ہو کر کہا کہ ہاں ہم سب آپؐ کی بات پر یقین کر لیں گے۔ کیونکہ ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپؐ نے حق و صداقت کے سوا کبھی کوئی بات کہی ہو۔ قوم کے اس جواب کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ اگر یہ بات ہے تو میں تمہیں ایک شدید عذاب سے ڈراتا ہوں جو عنقریب تم پر نازل ہونے والا ہے۔ تم اسی صورت میں بچ سکتے ہو کہ خدائے واحد پر ایمان لاؤ۔ آپؐ کی یہ بات سن کر ابو لہب نے برے الفاظ کہے۔ (معاذ اللہ) کیا اس کے لئے تو نے ہمیں بلایا تھا۔

کوہ صفا پر آپؐ کا یہ عظیم اعلان توحید کفار مکہ کے مذہب کے خلاف زبردست چیلنج تھا اور ان کے نزدیک خدا کے گھر کی کھلی توہین تھی۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے حرم کعبہ میں بت پرستی کے خلاف علم جہاد بلند کرتے ہوئے توحید کا اعلان کیا۔ کفار مکہ کے نزدیک آپؐ کا یہ اعلان ان کے مذہب کی کھلی کھلی توہین تھا۔ چاروں طرف سے لوگ سرور دو عالم ﷺ پر ٹوٹ پڑے۔ حضرت حارثؓ بن ابی ہالہ نے بچانا چاہا لیکن انہیں نہایت بے دردی سے شدید زخمی کر دیا گیا۔ اسلام کی راہ میں یہ پہلا خون تھا جس سے خانہ کعبہ کی پاک سرزمین رنگین ہوئی۔ اس واقعہ کے بعد پورے عرب میں آنحضرت ﷺ کے خلاف مخالفت کا طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ مصائب کے پہاڑ آن پڑے۔ حضرت محمد مصطفیٰؐ نے ہر قسم کی تکالیف کو برداشت کیا لیکن ایک ہی خواہش تھی کہ کسی طرح یہ دنیا حق کو قبول کر کے نجات پا جائے۔ اور ان کا خدا ان سے راضی ہو جائے۔ حضرت (بانی سلسلہ) فرماتے ہیں۔

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیرہ سالہ مکی زندگی جو مکہ میں گزری۔ اس میں جس قدر مصائب اور مشکلات آنحضرت ﷺ پر آئیں۔ ہم تو ان کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ دل کانپ اٹھتا ہے جب ان کا تصور کرتے ہیں اس سے رسول اللہ ﷺ کی کمال حوصلگی، فراخدلی، استقلال اور عزم و استقامت کا پتہ ملتا ہے۔ کیسا کوہ وقار انسان ہے کہ مشکلات کے پہاڑ ٹوٹ پڑتے ہیں مگر اس کو ذرا بھی جنبش نہیں دے سکتے۔ وہ اپنے منصب کے ادا کرنے میں ایک لمحہ شکست اور غمگین نہیں ہوا۔ وہ مشکلات اس کے ارادے کو تبدیل نہ کر سکیں۔ بعض لوگ غلط فہمی سے کہہ اٹھتے ہیں کہ آپؐ تو خدا کے حبیب مصطفیٰ اور مجتبیٰ تھے۔ پھر یہ مصیبتیں اور مشکلات کیوں آئیں میں کہتا ہوں کہ پانی کے لئے جب تک زمین کو نہ کھودا جائے اس کا جگر نہ پھاڑا جائے وہ کب نکل سکتا ہے۔ کتنے ہی گز گہرا زمین کو کھودتے چلے جائیں تب کہیں جا کر خوشگوار پانی نکلتا ہے جو مایہ حیات ہوتا ہے۔ اسی طرح وہ لذت جو خدا کی راہ میں استقلال اور ثبات قدم دکھانے سے نصیب ہوتی ہے نہیں ملتی جب تک ان مشکلات اور مصائب میں سے ہو کر انسان نہ گزرے وہ لوگ جو اس کوچہ سے بے خبر ہیں وہ ان مصائب کی لذت سے کب آشنا ہو سکتے ہیں اور کب اسے محسوس کر سکتے ہیں۔ انہیں کیا معلوم ہے کہ جب آپؐ کو کوئی تکلیف پہنچی تھی اندر سے ایک لذت اور سرور کا چشمہ پھوٹ نکلتا تھا۔ خدا تعالیٰ پر توکل اس کی محبت اور تصرف پر ایمان پیدا ہوتا تھا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 307)

آنحضرت ﷺ اور ان کے مظلوم ساتھیوں پر کفار مکہ نے ظلم کی انتہا کر دی۔ مسجد حرام میں عین نماز کے وقت آپؐ کی گردن مبارک میں پٹکا ڈال کر کھینچا گیا جس سے حضور ﷺ منہ کے بل زمین پر جا پڑے اور سانس رک گیا۔ حضرت ابو بکرؓ کو جب علم ہوا تو دوڑے ہوئے آئے اور آپؐ کو اس خبیث کے شر سے بچایا۔

کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے ایک دفعہ حضور اکرم ﷺ حرم میں نماز پڑھ رہے تھے۔ ابو جہل کے کہنے پر ایک شقی ازلی عتبہ بن ابی معیط نے گندگی سے بھری ہوئی اونٹ کی اوجھری لا کر جب آپؐ سجدہ میں تھے آپؐ کی گردن پر رکھ دی۔ جس کے وزن کی وجہ سے سرور کائنات سجدہ سے اپنا سر نہ اٹھا سکے۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسولؐ کو اس کی خبر ہوئی تو وہ تشریف لائیں اور انہوں نے اس نجاست کو دور کیا۔

ایک دفعہ شہنشاہ دو عالم بازار سے گزر رہے تھے تو ایک شریر نے حضور ﷺ پر خاک ڈالی۔ حضور ﷺ اسی حالت میں گھر تشریف لائے۔ حضور ﷺ کی ایک صاحبزادی نے دیکھا تو زار و زار رونے لگیں۔ حضور ﷺ نے ان کو تسلی دی اور فرمایا۔ "بیٹی آہ و بکا نہ کرو اللہ تعالیٰ تمہارے باپ کی خود حفاظت کرے گا۔"

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ صفا پہاڑی پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ابو جہل نے آپؐ کی شان اقدس میں گستاخی کرتے ہوئے گالیاں دیں۔ حضور ﷺ اس کی مغلظات سنتے رہے۔ اور خاموشی سے اٹھ کر گھر واپس تشریف لے آئے۔ جوں جوں کافروں کی آتش انتقام تیز اور وسیع تر ہوتی گئی۔ آنحضرت ﷺ کے دعوت الی اللہ کے جذبہ میں حیرت انگیز طور پر اضافہ ہوتا چلا گیا۔ قریش کا ایک وفد حضرت ابو طالب کے پاس آیا۔ ابو طالب نے آنحضرت ﷺ کو بلا کر کہا کہ میں تجھے خیر خواہی کی راہ سے کہتا ہوں کہ اپنی زبان کو تھام اور دشنام دہی سے باز آ جا ورنہ میں قوم کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا۔ آنحضرت ﷺ نے جواب میں کہا یہ دشنام دہی نہیں ہے بلکہ اظہار واقعہ اور نفس الامر کا عین برمحل بیان ہے اور یہی تو کام ہے جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔ اگر اس سے مجھے مرنا درپیش ہے تو میں بخوشی اپنے لئے اس موت کو قبول کرتا ہوں۔ میری زندگی اسی راہ میں وقف ہے موت کے ڈر سے اظہار حق سے رک نہیں سکتا۔ اور اے چچا اگر تجھے اپنی کمزوری اور تکلیف کا خیال ہے تو مجھے پناہ میں رکھنے سے دستبردار ہو جا بخدا مجھے تیری کچھ بھی حاجت نہیں میں احکام الٰہی کے پہنچانے سے کبھی نہیں رکوں گا۔

مجھے اپنے مولیٰ کے احکام جان سے زیادہ عزیز ہیں۔ بخدا اگر میں اس راہ میں مارا جاؤں اور چاہتا ہوں کہ پھر بار بار زندہ ہو کر ہمیشہ اس راہ میں مرتا رہوں۔ یہ خوف کی جگہ نہیں بلکہ مجھے اس میں بے انتہا لذت ہے کہ اس کی راہ میں دکھ اٹھاؤں۔ آنحضرت ﷺ یہ تقریر کر رہے تھے اور چہرہ پر سچائی اور نورانیت سے بھری ہوئی رقت نمایاں ہو رہی تھی۔ اور جب آنحضرت ﷺ یہ تقریر ختم کر چکے تو حق کی روشنی کو دیکھ کر بے اختیار ابو طالب کے آنسو جاری ہو گئے۔ اور کہا کہ میں تیری اس اعلیٰ حالت سے بے خبر تھا۔ تو اور ہی رنگ میں اور اور ہی شان میں ہے۔ جا اپنے کام میں لگا رہ جب تک میں زندہ ہوں۔ جہاں تک میری طاقت ہے میں تیرا ساتھ دوں گا۔"

دعوت الی کے فریضہ کی ادائیگی میں آپؐ نے قریش کے تمام مظالم کو برداشت کیا اور صحابہؓ کو بھی صبر اور برداشت کرنے کی تعلیم دی۔ آپؐ نے ان مصائب پر صبر کا جو نمونہ پیش کیا وہ انتہائی حیرت انگیز ہے۔ ایک دفعہ آپؐ خانہ کعبہ کے باہر ایک پتھر پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ابو جہل آیا اور آتے ہی بے تحاشا گالیاں دینے لگا۔ آپؐ نے اپنے گال پر ہاتھ رکھا ہوا تھا اور وہ گالیاں دیتا رہا اور آپؐ خاموشی سے سنتے رہے۔ جب اس کی گالیوں کا آپؐ نے کوئی جواب نہیں دیا تو ابو جہل کا غصہ اور بھی تیز ہو گیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی۔ اس نے وہ چھڑی آپؐ کو ماری اور ساتھ ہی ساتھ اور زیادہ گالیاں دینی شروع کر دیں۔ مگر آپؐ نے پھر بھی ہاتھ نہیں اٹھایا اور صرف اتنا کہا کہ میں نے آپ کا کیا قصور کیا ہے۔ صرف خدا تعالیٰ کا پیغام آپ تک پہنچاتا ہوں۔ لیکن اس کا جوش ٹھنڈا نہ ہوا۔ وہ برابر آپؐ کو گالیاں دیتا رہا اور آخر تھک کر واپس چلا گیا۔ حضرت حمزہؓ کی ایک لونڈی تھی۔ وہ یہ شور سن کر باہر نکل آئی اور اس نے گھر کے دروازے سے یہ سارا نظارہ دیکھ لیا۔ یہ ظلم دیکھ کر اسے سخت دکھ ہوا اور وہ غصہ سے روتی رہی۔ حضرت حمزہؓ شکار پر گئے ہوئے تھے۔ واپس آئے لونڈی نے سارا قصہ سنا دیا۔ آپ نے جب یہ سنا تو غیرت جوش میں آ گئی۔ وہ اس وقت خانہ کعبہ میں گئے جہاں ابو جہل اور مکہ کے دوسرے رؤساء بیٹھے اسلام کے خلاف باتیں کر رہے تھے۔ حضرت حمزہؓ نے جاتے ہی ابو جہل کے منہ پر طمانچہ مارا اور کہا کہ اس نے تجھ کچھ نہیں کہا اور تو نے اسے مارا اگر تجھ میں ہمت ہے تو مجھے مار کر دکھا۔ مذہبی بغض کی وجہ سے لوگوں کو حضرت حمزہؓ پر غصہ آ گیا اور حمزہ کو مارنا چاہا لیکن ابو جہل نے یہ کہہ کر روک دیا کہ واقعی آج مجھ سے کچھ زیادتی ہو گئی ہے۔ حضرت حمزہؓ اسی جوش کی حالت میں آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہؐ میں ایمان لاتا ہوں۔ حضرت حمزہؓ کو جو ایمان نصیب ہوا وہ آنحضرت ﷺ کے غیر معمولی صبر کا نتیجہ تھا جو آپؐ نے دعوت الی اللہ کی ادائیگی میں دکھایا۔

آنحضرت ﷺ نے کھلے عام مختلف جگہوں پر دعوت الی اللہ کا فریضہ سر انجام دیا۔ مکہ والوں نے جب یہ دیکھا کہ ہر قسم کا حربہ ناکام ہو گیا ہے۔ کوئی حکمت عملی کار آمد ثابت نہیں ہوئی تو انہوں نے آپؐ کے سوشل بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ محرم 7۔ نبوی میں ایک معاہدہ لکھا گیا کہ بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب سے کوئی تعلق نہ رکھا جائے

باقی صفحہ [illegible]

ایک اچھی بات

انسان کے لئے متقی اور نیک بننا کیمیاگر سے بہت بہتر ہے اس کیمیاگری میں تو روپیہ ضائع ہوتا ہے مگر اس کیمیاگری میں دین بھی اور دنیا بھی دونوں سدھر جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا عبدالباسط

ماہنامہ تحریک جدید اپریل 1970ء

تنزانیہ اور تعدد ازدواج

گزشتہ دنوں حکومت تنزانیہ کی طرف سے بیاہ شادی کے مروجہ طریق کی اصلاح کے لئے بعض تجاویز پر مشتمل ایک قرطاس ابیض شائع کیا گیا تاکہ تمام لوگ ان تجاویز سے آگاہ ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے متعلق اپنے خیالات و تاثرات کا اظہار کر سکیں اور پھر مناسب وقت پر پارلیمنٹ میں بحث ہو کر باقاعدہ قانون منظور کیا جائے۔

مذکورہ قرطاس ابیض کے شائع ہوتے ہی پریس ریڈیو اور دوسرے ہر ذریعہ سے ان تجاویز پر ایک نہ ختم ہونے والی بحث شروع ہے۔ اس بحث میں مختلف مذاہب و خیالات رکھنے والے مرد و عورت بڑی تعداد میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ یہاں کے سب سے بڑے اخبار Standard میں 169 مراسلے چھپ چکے ہیں۔ اور اخبار کے بیان کے مطابق کسی اخباری بحث کا اس ملک میں یہ ریکارڈ ہے اس بحث کے ضمن میں اس ملک میں شادی بیاہ کے متعلق بعض عجیب طریقوں اور رسوم کا تذکرہ ہوا۔ مہر کے متعلق اس ملک کا عام دستور یہ ہے کہ لڑکی کی مختلف صفات کے مدنظر شادی سے قبل ایک معقول رقم یا خاصی تعداد میں گائے بکری وغیرہ لڑکی کے والدین کو دی جاتی ہے۔ اس رقم یا مقدار کی تعیین بالکل اسی طرح ہوتی ہے جس طرح کسی بھی اور چیز کو خریدنے کے لئے اس کا بھاؤ کیا جاتا ہے لڑکے اور اس کے اعزہ کی کوشش ہوتی ہے کہ رقم کم سے کم ہو اور لڑکی کے والدین اور رشتہ داروں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ رقم زیادہ سے زیادہ ہو۔ اس غرض سے لڑکی کے بزرگ اور لڑکا یا اس کا کوئی نمائندہ متعدد مرتبہ باہم مشورہ و تصفیہ کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اس رقم کو یہاں بڑی بے تکلفی سے "دلہن کی قیمت" بھی کہہ دیا جاتا ہے۔ مذکورہ بحث میں اس چیز پر بڑی لے دے ہوئی اکثر لکھنے اور بولنے والوں نے اس رسم کے خلاف کہا ان کا خیال تھا کہ یہ عورت کی توہین ہے کہ اسے اس طرح بکاؤ مال کے طور پر سمجھا جائے۔ نیز یہ کہ عورت مرد کی مساوات (جس کا بالعموم بہت چرچا ہے) کے بالکل منافی ہے کہ ایک فریق دوسرے فریق کی قیمت ادا کرے۔ بعض نے اس کو غلامی کی یادگار قرار دیا۔ اور بعض نے اسے اقتصادی لوٹ قرار دیتے ہوئے ایک سوشلسٹ ملک میں ناقابل برداشت قرار دیا۔ اور یہاں تک کہہ دیا کہ یہ مال دولت سمیٹنے کا بورژوائی طریق ہے اور اس طرح بیوی خاوند کی نظر میں عزت کا مقام نہیں پا سکتی۔

بعض لوگ جو اس رسم کو جاری رکھنے کے حامی ہیں اور جو بالعموم بڑی عمر کے ہیں ان کے خیال میں لڑکی کے والدین سے تعلقات کے خوشگوار آغاز کے لئے اس تحفہ کی ادائیگی ضروری ہے اور یہ کہ اگر اس رقم کو ختم کر دیا جائے تو لڑکیاں زیادہ سستی اور عام ہو جائیں گی اور ان کی تھوڑی بہت قدر بھی ختم ہو جائے گی۔ اس خیال کے لوگوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ہماری روایت ہے۔ ہم نے اپنی بیویاں خریدی تھیں ہمیں حق ہونا چاہئے کہ اپنی لڑکیاں فروخت کر سکیں۔

اس بحث کے ضمن میں عورت مرد کی مساوات پر بھی اظہار خیال کیا گیا۔ بعض عورتوں کی طرف سے جن کے ناموں کے ساتھ ان کی تعلیمی ڈگریاں بھی درج تھیں یہاں تک کہا گیا کہ اگر مرد کو تعدد ازدواج کا حق ہے تو ہم کو بھی یہ حق ملنا چاہئے کہ ایک سے زیادہ خاوند کر سکیں۔ عورتوں کی طرف سے بغیر کسی دلیل کے محض جذباتی رنگ میں یہ بات پیش کرنا بھی بڑا حیران کن اور تعجب انگیز تھا لیکن اس سے بھی زیادہ حیرت اس بات پر ہوئی کہ ایک عیسائی پادری نے بھی تعدد ازدواج کے خلاف لکھتے ہوئے مذکورہ غیر اخلاقی ' غیر قدرتی ' حیاسوز و ناقابل عمل صورت اپنے مضمون کو مدلل بنانے کے لئے پیش کی۔

عیسائی حلقوں کی طرف سے بالعموم مذکورہ تجاویز کے خلاف لکھا جا رہا ہے کیونکہ ایک تجویز اس مفہوم کی بھی پیش کی گئی ہے کہ دوسری شادی کے لئے پہلی بیوی کی اجازت ضروری ہوگی۔ عیسائی حلقوں کا ردعمل یہ ہے کہ اس طرح تو تعدد ازدواج کو قانونی حیثیت اور سرکاری سرپرستی حاصل ہو جائے گی اور لوگوں کو ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی گنجائش مل جائے گی۔

مسلمانوں میں مذکورہ تجاویز بالعموم پسندیدگی کی نظر سے دیکھی گئی ہیں البتہ پہلی بیوی سے اجازت کی شرط ان کے نزدیک بھی غیر اسلامی ہے۔

اس ملک میں دوسرے کئی اور ممالک کی طرح مرد عورت بغیر کسی نکاح کے میاں بیوی کی طرح رہتے ہیں اس کے متعلق بھی قرطاس ابیض میں یہ تجویز شامل کی گئی ہے کہ جو عورت و مرد اس طرح دو سال تک اکٹھے رہیں وہ قانون کی نظر میں باقاعدہ میاں بیوی سمجھے جائیں گے۔ اس تجویز پر بھی بجا طور پر بڑی لے دے ہو رہی ہے جہاں تک اس کے غیر اخلاقی یا غیر مذہبی ہونے کا تعلق ہے اس پہلو سے بہت کم لوگوں نے اس پر لکھا ہے اس کے متعلق تنقید کرنے والوں نے بالعموم یہ بات پیش کی ہے کہ اس طرح بھی تو دوسری شادی کا دروازہ کھلتا ہے۔ ایک مرد جس کی پہلی بیوی موجود ہے اگر کسی اور عورت کے ساتھ اپنا دو سالہ تعلق ثابت کر دے تو دوسری عورت بھی قانوناً اس کی بیوی بن جائے گی۔ اس کے متعلق یہ بھی لکھا گیا کہ اگر کوئی مرد ایسی عورت کو جس کے ساتھ وہ ناجائز طریق پر رہتا ہے اپنی قانونی بیوی نہ بنانا چاہے تو وہ مثلاً دو سال سے ایک ماہ قبل اس سے الگ ہو جائے گا اور اس طرح وہ خرابی جسے دور کرنا مدنظر ہے ویسے ہی برقرار رہے گی۔

مذکورہ عیسائی پادری کے مضمون پر تبصرہ کرتے

باقی صفحہ 6 پر

مرزا خلیل احمد قمر

بوسنیا کا مردِ آہن

(عالی جاہ عزت بیگووچ)

بوزینیا ہرزے گوینا کے مرد آہن عالی جاہ عزت بیگووچ نے جو بوزینیا کی اجتماعی صدارت کے لئے پہلے دو سال کے لئے منتخب ہوئے ہیں اپنے اس انتخاب پر اپنے عوام کا شکریہ ادا کیا اور اپنے عوام کو یقین دلایا کہ وہ ان ذمہ داریوں سے پوری طرح باخبر ہیں جو اس انتخاب نے ان کے کاندھوں پر ڈالی ہیں اپنے انتخاب کے فوراً بعد اس اہم موقع پر انہوں نے کہا کہ۔ وہ پھر ایک بار اپنا سیاسی مسلک واضح کر دینا چاہتے ہیں جو مختصراً یہ ہے کہ ملک کو متحد رکھا جائے اور اس میں سب کے ساتھ انصاف ہو اور دراصل یہی وہ مقصد تھا جس کے لئے انہوں نے پہلے چالیس مہینوں کی خانہ جنگی کے دوران جدوجہد کی اور بوزینیا کے مسلمانوں کی قیادت کی۔

مسلم آبادی کے مقبول قائد عالی جاہ عزت بیگووچ کے انتخاب پر بین الاقوامی برادری کے نمائندوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے کہ ابتدائی دشوار دور میں عالی جاہ عزت بیگووچ بوزینیا کی اجتماعی صدارت کے سربراہ منتخب ہوئے ہیں۔ کیونکہ ایک تو وہ بوزینیا کی مسلم آبادی کے مقبول قائد ہیں دوسرے ان کا عزم ' ارادہ اور ملک کے اتحاد کے لئے ان کی کوشش لگن اور پیمان ایک عظیم اثاثہ ہے۔ عالی جاہ عزت بیگووچ پچھلے چالیس ماہ کی خانہ جنگی کے دوران اپنے ملک کے اتحاد اور بقا کی علامت رہے ہیں۔ انہوں نے بوزینیا کی تقسیم اور اسے مسمار کئے جانے کی کوششوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اس کے ساتھ ان کی یہ کوشش بھی رہی کہ بوسنیا کے مسلمانوں کو فوجی طور پر شکست نہ اٹھانی پڑے۔

عالی جات عزت بیگووچ 8۔ اگست 1925ء کو بزوائف کے گاؤں میں پیدا ہوئے اور سرائیو یونیورسٹی سے قانون کی تعلیم حاصل کی پچھلے پچاس سال سے زائد عرصہ وہ قوم پرست تحریک میں پیش پیش رہے ہیں اس سلسلہ میں وہ 1945ء میں تین سال تک قید رہے۔ پھر اسلامی تحریک کے سلسلہ میں 1983ء میں گرفتار ہوئے۔ 1988ء تک جیل میں رہے۔ رہائی کے بعد عزت بیگووچ نے اپنی پارٹی پی.ڈی.اے (پارٹی آف ڈیموکریٹک ایکشن) قائم کی۔ نومبر 1990ء میں بوزینیا ہرزے گوینا کے علاقے کے صدر منتخب ہوئے۔ سوویت یونین کے بکھرنے کے بعد انہوں نے بوزینیا ہرزے گوینا کی آزادی کا اعلان کر دیا۔

مغرب کا قابل مذمت رویہ اس کے بعد جب خانہ جنگی کی آگ تیزی سے بھڑکی اور سربوں اور کروٹس نے کثیر النسل بوزینیا کو تہس نہس کرنے اور مسلمانوں کا نسلی صفایا کرنے کے لئے بھرپور کارروائی کی تو اس وقت مغربی ملکوں نے جو رویہ اختیار کیا وہ قابل مذمت ہے بھلا یورپ کی بظاہر سیکولر حکومتیں جو بباطن عیسائیت نواز ہیں۔ یورپ کے قلب میں ایک مسلم حکومت کا وجود کیوں کر برداشت کر سکتی تھیں۔ روس نے سربوں اور کروٹس کو اسلحہ کی سپلائی جاری رکھی اور بوسنیا کے نہتے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلے جانے کا کھیل جاری رہا۔ مسلمان ممالک زبانی کلامی بوسنیا کے مسلمانوں کی امداد کے وعدے کرتے رہے۔ مگر عملاً کسی مسلم ملک نے بوسنیا کی اس قدر فوجی اور اقتصادی مدد نہ کی کہ بوسنیائی عوام سربوں اور کروٹس کو اسلحہ کے گولہ بارود کا جواب دے سکیں۔ بوسنیا پر اسلحہ کی پابندی کی نگرانی جاری رکھی گئی۔ اور سربوں کو روس سے برابر چوری چھپے اسلحہ ملتا رہا۔ امریکہ اور یورپ اپنی آنکھوں کے سامنے خون مسلم کی ارزانی کا نظارہ کرتے رہے اور جب بوسنیا کے عوام اپنے بہادر سپوتوں سے محروم کر دیئے گئے۔ تو امریکہ نے بوسنیا میں امن قائم کرنے کے لئے نیٹو کی افواج متعین کر دیں۔ یورپ اور امریکہ کی اس مسلم دشمنی سے بوسنیا (بوزینیا) کے عوام اور عزت بیگووچ نے اپنے آپ کو بوسنیا کا مرد آہن ثابت کیا۔ جس میں ان کے اپنے اسلامی عقیدے پر ایمان کا بڑا دخل ہے گزشتہ برس جب سرائیوو سربوں کے نرغے میں تھا۔ اور اس شہر پر سرب افواج کے گولے تابڑ توڑ برس رہے تھے اور شہر کے لوگ فرار ہو رہے تھے۔

عزت بیگووچ اپنے دفتر میں جمے رہے اور اپنے محافظوں کے مشورے کے برخلاف سرائیوو میں ہی کام کرتے رہے اسی وجہ سے بین الاقوامی 'برادری کے نمائندوں اور بوسنیا کے عوام کو امید کامل ہے کہ مستقبل کے شدید چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے عزت بیگووچ کا آہنی ارادہ ان کو متحد رکھ سکے گا اور بوسنیا کے عوام ان کی سرپرستی میں ایک باوقار 'باحوصلہ 'اور ترقی یافتہ اقوام کی صف میں کھڑے ہو سکیں گے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں
جو شخص سچائی اختیار کرے گا کبھی نہیں ہو سکتا کہ ذلیل ہو اسلئے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کی حفاظت جیسا اور کوئی معقول قلعہ اور حصار نہیں لیکن ادھوری بات فائدہ نہیں پہنچا سکتی کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ جب پیاس لگی ہوئی ہو تو صرف ایک قطرہ پی لینا کفایت کرے گا کیا شدت بھوک کے وقت ایک دانہ یا لقمہ سے سیر ہو جاوے گا بالکل نہیں بلکہ جب تک پورا سیر ہو کر پانی نہ پئے اور کھانا نہ کھائے تسلی نہ ہوگی اسی طرح جب تک اعمال میں کمال نہ ہو تو ثمرات اور نتائج پیدا نہیں ہوتے جو ہونے چاہئیں ناقص اعمال خدا تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے اور نہ وہ بابرکت ہو سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کا یہی وعدہ ہے کہ میری مرضی کے موافق اعمال کرو پھر میں برکت دوں گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

فرحت طارق

پروفیسر چوہدری منصور احمد صاحب

ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک کروڑہا انسانوں نے جنم لیا اور وفات پا گئے۔ لیکن ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اپنی یادوں کے انمٹ نقوش ہمارے ذہنوں میں چھوڑ جاتے ہیں اور پھر ان وجودوں کی یاد تاحیات ہر لحہ' ہر موڑ پر اور ہر وقت ہمارے ساتھ رہتی ہے۔ انہی میں سے ایک وجود تھا۔ جس کا آج میں ذکر خیر کرنا چاہتی ہوں۔ وہ میرے پیارے ابا جان تھے وہ 27 دسمبر 1995ء شام پونے چار بجے کے قریب ہمیں ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر چلے گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

میرے پیارے ابا جان مکرم پروفیسر چوہدری منصور احمد صاحب مولوی غوث محمد صاحب آف سعد اللہ پور کے پوتے اور حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کے چچا زاد بھائی مولوی غلام علی صاحب راجیکی کے داماد تھے۔ ان بابرکت وجودوں کی نسل ہونے کی وجہ سے آپ بھی دینی اور دنیاوی دونوں علوم سے خوب واقفیت رکھتے تھے۔

آپ عبادات نہ صرف باقاعدگی سے بلکہ جماعت سے پڑھتے تھے۔ فجر کی عبادت کے بعد کلام الٰہی نہ صرف ترجمہ کے ساتھ بلکہ تشریح کے ساتھ پڑھتے درثمین اور کلام محمود کے اکثر اشعار زبانی یاد تھے۔ جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ اور ہارٹ اٹیک سے پہلے مجلس عاملہ گجرات شہر کے باقاعدہ ممبر ہوتے تھے۔ اور انگلش کی اگر انہیں چلتی پھرتی ڈکشنری کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ وہ ایم اے انگلش تھے۔ اور انگلش کے پروفیسر کی حیثیت سے کئی سال اپنی خدمات پہلے گجرات کے سرسید کالج میں اور بعد میں زمیندارہ کالج میں سرانجام دیتے رہے۔ اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد پاکستان انٹرنیشنل پبلک سکول گجرات کے پرنسپل رہے۔ لیکن ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے انہوں نے اتنی زیادہ ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ اور ایک کالج میں انگلش کے پروفیسر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ اپنی زندگی کے آخری تین ماہ ربوہ میں گزارے۔ اور نصرت جہاں اکیڈمی میں انگلش کے استاد کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ان تمام علمی خوبیوں کے علاوہ وہ ایک شفیق باپ اور اعلیٰ اخلاق کے مالک مہربان انسان اور پیار و محبت کا وہ سرچشمہ تھے جس سے اپنے اور پرائے سبھی فیض یاب ہوتے تھے۔ بحیثیت باپ انتہائی نرم مزاج اور پیار کرنے والے تھے۔ ہم بہن بھائیوں میں سے ہر ایک کو بے انتہا پیار دیا۔ ہر رشتہ دار اور غیر رشتہ دار کے دکھ اور سکھ میں برابر کے شریک ہوتے تھے۔

میری دعا کہ خدا تعالیٰ میرے ابو جان کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور اپنے خاص فضلوں کی بارش ان پر نازل فرمائے اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 3

اور انہیں کسی قسم کی خوراک اور ضروریات زندگی پہنچنے نہ دی جائیں۔ اس پر آپؐ خاندان کے افراد اور مسلمانوں کے ہمراہ شعب ابی طالب میں محصور ہو گئے۔

(طبری ابن سعود ابن ہشام)

جو جو مصائب اور سختیاں ان ایام میں اٹھانی پڑیں۔ ان کے تصور سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں صحابہؓ نے جنگلی پتے کھائے بچوں کی یہ حالت تھی کہ ان کے رونے اور چلانے کی آوازیں دور دور تک جاتی تھیں اور قریش ان مصائب کو دیکھ دیکھ کر ہنستے اور قہقہے لگاتے تھے ان ایام کی صعوبتوں کا یہ نتیجہ تھا کہ آپؐ کی دو بہت ہی پیاری ہستیاں ان کی تاب نہ کر لا جلد ہی انتقال کر گئیں۔ یہ تھے آپؐ کے چچا ابو طالب اور آپؐ کی زوجہ مطہرہ حضرت خدیجہؓ۔ جس سال یہ فوت ہوئے اس کو عام الحزن یعنی غم کا سال قرار دیا گیا۔

آنحضرت ﷺ بہت ہی مغموم تھے لیکن اس کے باوجود ان کے پائے ثبات میں ذرا بھی لغزش نہیں آئی' آپؐ نے حکم الٰہی کے بموجب توحید کا پیغام پہنچانے کے لئے طائف کی بستی کا رخ کیا۔ طائف کی بستی مکہ سے جنوب مشرق میں چالیس میل کے فاصلے پر تھی تشریف لے گئے۔ یہ ایک مشہور بستی تھی اور یہاں قبیلہ بنو ثقیف کے بڑے بڑے صاحب اثر اور دولت مند اشخاص رہتے تھے۔ وہاں پہنچ کر آپؐ نے شہر کے رؤسا کو دعوت اسلام دی تو انہوں نے استہزاء سے کام لیا۔ اور شہر کے آوارہ آدمی آپؐ کے پیچھے لگا دیئے وہ شور کرتے ہوئے آپ کے پیچھے ہو گئے اور آپؐ پر بے حد پتھر برسائے۔ آنحضرت ﷺ کا سارا بدن لہولہان ہو گیا۔

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں طائف سے تین میل تک بھاگتا گیا اور مجھے کچھ معلوم نہ تھا کہ کہاں سے آیا ہوں اور کدھر جاتا ہوں۔ طائف سے تین میل کے فاصلے پر عتبہ بن ربیعہ کا باغ تھا۔ یہ مکہ کا رئیس تھا۔ آپؐ نے وہاں آکر پناہ لی۔ عتبہ اور شیبہ جو اتفاقاً اس باغ میں وقت موجود تھے۔ انہوں نے اپنے عیسائی ملازم کے ہاتھ کچھ انگور بھجوائے۔ آپؐ نے انگور لے کر اس سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو اور کس مذہب کے پابند ہو اس نے کہا میں عیسائی ہوں۔ اور نینوہ کا رہنے والا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا وہی نینوہ جو خدا کے صالح بندے یونس بن متی کا مسکن تھا۔ اس نے کہا کہ آپؐ کو یونس بن متی کا حال کیسے معلوم ہوا۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ میرا بھائی تھا۔ کیونکہ وہ بھی اللہ کا رسول تھا اور میں بھی اللہ کا رسول ہوں۔ پھر دیر تک اس کو تبلیغ کرتے رہے۔ اس تبلیغ کا اتنا اثر ہوا کہ اس عداس نامی شخص نے آنحضرت ﷺ کے ہاتھ چوم لئے۔

آنحضرت ﷺ کا جسم لہولہان تھا۔ نہ کوئی ہمدرد تھا نہ کوئی غمگسار تھا۔ یہ سب سزائیں صرف اس قصور پر دی گئی تھیں کہ آپؐ نے اہل طائف کو خدائے واحد و یگانہ کا پیغام پہنچایا تھا۔ اس پریشانی میں بے اختیار حضور اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھ اٹھا کر یوں دعا کی۔

"یعنی اے میرے رب میں اپنے ضعف قوت

اسی اثناء میں پہاڑوں کا فرشتہ ظاہر ہوا تاکہ آپؐ کی خواہش کے مطابق حکم بجالائے۔ پس ملک الجبال نے سلام کیا اور کہا۔ اے محمد ﷺ! اللہ نے

اور قلت تدبیر اور لوگوں کے مقابلے میں اپنی بے کسی کی شکایت کرتا ہوں اے میرے رب تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اور کمزوروں اور بے کسوں کا تو ہی نگہبان اور محافظ ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے۔"

تیری قوم کی باتوں کو سنا میں ملک الجبال ہوں۔ اس لئے آیا ہوں تاکہ آپؐ کا حکم بجالاؤں۔ اگر آپؐ چاہیں تو ان دونوں پہاڑوں کے درمیان ان لوگوں کو تہس نہس کر دوں۔ اس پر رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ نہیں۔ میں اپنے اللہ سے یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ ان کی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو خدائے واحد کی عبادت کرنے والے ہوں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے والے نہ ہوں گے۔

(متفق علیہ)

تبلیغی سفر میں آنحضرت ﷺ نے اس قدر شجاعت کا مظاہرہ کیا کہ سر ولیم میور کو بھی لکھنا پڑا۔ "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سفر طائف میں عظمت اور شجاعت کا رنگ نمایاں طور پر صاف ہے۔ ایک تنہا اور اکیلا شخص جسے اس کی اپنی قوم نے نہایت حقارت کے ساتھ دیکھا اور اس سے منہ پھیر لیا مگر وہ اس ناکامی سے نہ گھبرایا اور نہ ہمت ہاری بلکہ بڑی بہادری کے ساتھ اپنے شہر سے نکلا بالکل اسی طرح جس طرح یونس بن نینوہ کو گیا تھا۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی ایک خالص بت پرستوں کے شہر میں جا کر اس کے باشندوں کو خدا کی طرف بلاتا اور ان کو توحید کا وعظ سناتا ہے۔ وہ بڑی آزادی اور پوری دلیری کے ساتھ لوگوں کو اس امر کی تلقین کرتا ہے کہ خدائے واحد کی پرستش کرو اور بتوں کو چھوڑ دو۔ اس عجیب واقعہ میں اس امر پر کافی روشنی پڑتی ہے کہ محمد (ﷺ) کو اپنے دعویٰ کی سچائی میں کس قدر پختہ یقین تھا کہ طائف میں مخالفین نے ظلم و ستم کی انتہا کر دی تھی۔

ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپؐ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ احد کے دن سے زیادہ سخت دن بھی آپؐ پر آیا۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ طائف کا دن سے اس زیادہ سخت تھا۔

جب مکہ کے کفار اپنی تمام کوششوں کے باوجود آپؐ کو تبلیغ و اشاعت کے فرض سے باز نہ رکھ سکے تو پھر انہوں نے اس عظیم داعی الی اللہ کا خاتمہ کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ اور قریش کے منتخب بہادر تلواریں کھینچ کر آئے اور آپؐ کے مکان کو گھیر لیا۔ اس وقت اسی خدا نے آپؐ کی معجزانہ طور پر مدد کی۔ جس نے آپؐ کو رسول بنا کر بھیجا تھا۔ لیکن اسی افراتفری اور خطرناک موقع پر بھی آپؐ کے پاک لبوں پر خدا ہی کا نام تھا اور آپؐ اپنے رفیق کو پورے اطمینان کے ساتھ سمجھا رہے تھے کہ گھبراؤ مت۔ (اللہ ہمارے ساتھ ہے) مکہ سے مدینہ تک کا راستہ نہایت کٹھن اور پر صعوبت تھا اور قدم قدم پر گرفتاری اور قتل کا یقینی خطرہ تھا مگر اس حالت میں بھی خدا کا اولوالعزم رسولؐ دعوت الی اللہ کے فریضہ سے غافل نہ رہا۔ ام معبد اور بریدہ بن الحصیب کو اپنے ستر ساتھیوں کے ہمراہ اسی سفر میں آپؐ نے ایمان کی دولت عطا فرمائی۔ مدینہ پہنچ کر سب سے پہلا کام آپؐ نے یہ کیا کہ خدائے واحد کی عبادت کے لئے خدا کا ایک گھر بنایا۔ یہ مقدس گھر آج بھی موجود ہے اور کروڑ در کروڑ آدمی اس میں اس وقت تک خدائے واحد کے آگے سر بسجود ہو چکے ہیں اور قیامت تک ہوتے رہیں گے۔

مدینہ میں بھی کفار نے آنحضرت ﷺ کو سکون کا سانس نہیں لینے دیا۔ انہوں نے مدینہ کے لوگوں کو اکسایا کہ آپؐ کو شہر سے نکال دیں۔ مدینہ کے یہودیوں کو ورغلایا۔ کہ آپؐ کو زہر دے دیں۔ خود لشکر لے کر آپؐ پر بار بار حملے کئے۔ تمام عرب کے قبائل کو آپؐ کے خلاف بھڑکایا اور کثیر افواج کے ساتھ آپؐ کو تباہ کرنا چاہا۔ مگر یہ دنیا کا عظم المرتبت انسان ایسے گھبرا دینے والے واقعات میں ایک لمحے کے لئے بھی اپنے آقا کو اور اس کے نام کی وحدانیت کو لوگوں تک پہنچانے کے فرض کو نہ بھولا۔ جب ایک ہزار مسلح افراد تین سو تیرہ نہتے اور کمزور مسلمانوں پر تلواریں کھینچے کھڑے تھے۔ بچاؤ کی اور کامیابی کی کوئی شکل نظر نہیں آتی تھی۔ اس وقت بھی عظیم داعی اللہ کے منہ سے نکلا تو یہی کہ یا الٰہی! اگر آج ان مٹھی بھر مسلمانوں کو شکست ہو گئی تو پھر زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی متنفس باقی نہیں رہے گا۔ اس دعا کے نتیجہ میں خدا اپنے فرشتوں کے ساتھ آسمان سے نازل ہوا۔ اور تمام جباران قریش کے سر آمنہؓ کے یتیم کے پاؤں میں پڑے تھے۔ (المصلح یکم تا 15 اگست کراچی)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

یہ ایک ضروری نصیحت ہے اور اس کو یاد رکھو کہ اگر کوئی شخص مصیبت زدہ ہو تو اسے چاہیے کہ ایسا نہ ہو کہ اس سے بڑھ کر اس پر کوئی مصیبت کرے کیونکہ دنیا دارالمصائب ہے اور اس میں غافل ہو کر بیٹھنا اچھا نہیں۔

اکثر مصائب متنبہ کرنے کے واسطے آتے ہیں ابتدا میں اس کی صورت خفیف ہوتی ہے انسان اس کو مصیبت نہیں سمجھتا پھر وہ بیتاب کرنے والی مصیبت ہو جاتی ہے دیکھو اگر کسی کو آہستگی سے دبایا جائے تو اس کے بدن کو آرام پہنچتا ہے وہی ہاتھ زور سے مارا جائے تو موجب دکھ ہو جاتا ہے ایک مصیبت سخت ہوتی ہے جو وبال جان بن جاتی ہے (کلام الٰہی) نے ہر دو مصائب کا ذکر کر دیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹر نیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 9- نومبر 1996ء

12-00 (رات) جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 طبی معاملات۔ از ڈاکٹر مجیب الرحمان صاحب۔
2-30 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع۔ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ۔
4-00 خطبہ از حضرت امام جماعت الرابع 96-11-8-(وبارہ)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)۔
7-00 (صبح) احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ کوئز لجنہ فاروق آباد بمقابلہ چک 98 شمالی۔
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ تیسری تعلیمی ریلی۔
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
12-00 دوپہر۔ خطبہ حضرت امام جماعت الرابع 96-11-8 (دوبارہ)۔
1-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الرحمان۔
1-30 انٹرویو میاں محمد ابراہیم۔ از یوسف سہیل شوق۔
2-00 لقاء مع العرب۔
3-00 اردو پروگرام۔ تقریر۔ قائداعظم کا پاکستان اور موجودہ صورت حال از مکرم راجہ غالب احمد صاحب۔
4-00 اردو کلاس۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چینی زبان سیکھئے۔
6-00 مجلس سوال و جواب۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ٹورانٹو کینیڈا میں۔
7-30 رات بچوں کی ملاقات۔ حضرت امام جماعت الرابع 96-11-9۔
8-30 ہمارے دوستوں سے ملئے۔
9-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
10-00 عربی پروگرام۔ تشریح کلام الٰہی۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ بچوں کی ورک شاپ نمبر1

اتوار 10- نومبر 1996ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو پروگرام (نیا)۔
1-30 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن۔
2-30 احمدیت کی تاریخ کا ایک ورق۔ از بی۔ اے۔ رفیق۔
3-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-9 (دوبارہ)۔
4-00 چینی زبان سیکھئے۔
4-30 حکایات شیریں۔ (نیا)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ بچوں کی ورک شاپ نمبر1 (دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 (صبح) ہمارے دوستوں سے ملئے۔
8-00 صبح۔ اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 چینی زبان سیکھئے۔
9-30 حکایات شیریں۔
10-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-9 (دوبارہ)۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ بچوں کی ورک شاپ نمبر1۔ (دوبارہ)۔
12-00 دوپہر سندھی پروگرام۔
1-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن۔
1-30 احمدیت کی تاریخ سے ایک ورق۔ از بی۔ اے۔ رفیق۔
2-00 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام۔
4-00 سہ پہر۔ اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چینی زبان سیکھئے۔
6-00 محفل سوال و جواب مجلس انصار اللہ یو۔ کے 96-10-27۔
7-30 رات۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ۔
8-30 اراؤنڈ دی گلوب۔
9-00 لقاء مع العرب۔
10-00 البانین پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ کوئز ناصرات الاحمدیہ لاہور بمقابلہ راولپنڈی بمقابلہ میرپور خاص۔

سوموار 11- نومبر 1996ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس۔ (نیا)۔
2-00 تقریر آفتاب احمد خاں صاحب
2-30 درس کلام الٰہی۔ از حضرت امام جماعت الرابع۔
3-00 متفرق پروگرام۔
4-00 چینی زبان سیکھئے۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ کوئز ناصرات الاحمدیہ لاہور بمقابلہ لاہور بمقابلہ میرپور خاص۔
6-00 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)۔
7-00 (صبح) اراؤنڈ دی گلوب۔ پروگرام واشنگٹن بیت۔ یو۔ ایس۔ اے۔
8-00 صبح۔ اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 نارویجئین زبان سیکھئے۔ (دوبارہ)۔
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ انگلش بولنے والے احباب کے ساتھ۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر کوئز ناصرات الاحمدیہ لاہور۔ راولپنڈی۔ میری پور خاص (دوبارہ)۔
12-00 دوپہر۔ درس کلام الٰہی۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 1995ء (دوبارہ)۔
1-30 تقریر آفتاب احمد خاں صاحب جلسہ یو کے۔ 1993ء۔
2-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام۔ سیرت۔ غزوہ احد۔ تحریر میر محمود احمد ناصر۔ پڑھنے والے فرید احمد نوید۔
4-00 سہ پہر اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چینی زبان سیکھئے۔
6-00 انڈونیشین پروگرام۔
7-00 رات۔ ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-11۔
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ آل ربوہ فٹبال ٹورنامنٹ۔ دارالنصر بمقابلہ صدر۔
9-30 لقاء مع العرب۔
10-00 ترکی پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

منگل۔ 12۔ نومبر 1996ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس۔
2-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن۔
2-30 (-) اصول کی فلاسفی۔
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
4-00 نارویجئین زبان سیکھئے۔
4-30 متفرق پروگرام۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 (صبح) احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ۔ دارالنصر بمقابلہ صدر۔
8-00 صبح۔ اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 نارویجئین زبان سیکھئے۔
9-30 متفرق پروگرام۔
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع 96-11-11 (دوبارہ)۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔
12-00 دوپہر پشتو پروگرام۔
1-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن۔
1-30 (-) اصول کی فلاسفی۔
2-00 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام۔ مولانا نسیم سیفی سے ایک گفتگو۔ حصہ اول۔
4-00 اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 فرنچ زبان سیکھئے۔
6-00 خطبہ۔ از حضرت امام جماعت الرابع بیت الفضل سے 89-6-9۔
7-00 رات۔ ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع 96-11-12۔
8-00 طبی معاملات۔ دانتوں کی بیماریاں۔ از ڈاکٹر سلطان اے مبشر و نصیر اے خان۔
9-00 لقاء مع العرب۔ (نیا)۔
10-00 نارویجئین پروگرام (-) اصول کی فلاسفی۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔

بدھ 13۔ نومبر 1996ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات۔
2-30 متفرق پروگرام۔
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-12۔ (دوبارہ)۔
4-00 فرنچ سیکھئے۔
4-30 حکایات شیریں (نیا)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت الرابع۔ (دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 (صبح) طبی معاملات۔ دانتوں کی بیماریاں۔ ڈاکٹر اے مبشر۔ اور ڈاکٹر نصیر اے خان۔
7-30 تقریر از مبشر کاہلوں صاحب۔
8-00 صبح اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 فرنچ زبان سیکھئے۔
9-30 حکایات شیریں (دوبارہ)۔
10-00 ترجمہ کلام الٰہی۔ از حضرت امام جماعت الرابع 96-11-12 (دوبارہ)۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ (دوبارہ)۔
12-00 دوپہر روسی پروگرام۔
1-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات۔
1-30 متفرق پروگرام۔
2-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام۔ مولانا نسیم سیفی سے ایک گفتگو۔ (حصہ دوئم)۔
4-00 سہ پہر اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 عربی زبان سیکھئے۔
6-00 افریقن پروگرام۔
7-00 رات۔ نیچرل کیور۔ ہومیوپیتھک کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع 96-11-13۔
8-00 درثمین حصہ 16۔
9-00 لقاء مع العرب۔
10-00 فرنچ پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

بقیہ صفحہ 4

ہوئے ایک عیسائی رسالہ نے جو مضمون لکھا وہ دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔ عیسائی رسالہ Target رقم طراز ہے کہ:۔

"ہم عیسائیوں کے لئے موقع ہے کہ ہم سوچیں کہ کیا ایک سے زیادہ شادیاں واقعی گناہ اور خدا کی نافرمانی ہے اور یہ کہ کیا ہمارے بزرگوں نے ایک سے زیادہ شادیاں کر کے گناہ کا ارتکاب کیا تھا۔

یہ سوالات مجھے کئی سالوں سے پریشان کر رہے ہیں کیونکہ افریقہ میں قبائلی جنگوں اور کئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسری وجوہ سے قابل شادی عورتوں کی تعداد مردوں کی نسبت بہت زیادہ ہو گئی ہے اور پھر یہ پہلو بھی قابل غور ہے کہ افریقن سوسائٹی میں اکیلی عورت نہ تو کوئی جائیداد بنا سکتی ہے اور نہ ہی اس کے بچوں کی نگرانی و حفاظت کا کوئی انتظام ہو سکتا ہے اس کے برعکس شادی شدہ عورت خواہ دوسری، تیسری یا چوتھی بیوی ہو اپنے خاوند سے محبت اور جائیداد حاصل کرتی ہے۔

افریقن سوسائٹی میں تعدد ازدواج بہت سی خرابیوں کا خاتمہ کرنے کا باعث بنے گا۔ اس کے نتیجہ میں ناجائز بچوں کی پیدائش کا سلسلہ ختم ہو گا۔ غیر شادی شدہ عورتیں جو اپنے تسکین کے لئے ناجائز راستے اختیار کرتی ہیں جائز و پرسکون زندگی بسر کر سکیں گی۔ پس تعدد ازدواج جو ہمارے بزرگوں کے وقت میں مفید تھا اب بھی معقول شرائط و نگرانی کے ساتھ مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

(Target Nov 1969ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 7- نومبر 1996ء

12-00 (رات) جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل المائدہ۔ قیمہ کھچڑی۔
3-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع 96-11-6 (دوبارہ)۔
4-00 عربی زبان سیکھئے۔
4-30 عربی پروگرام۔ قصیدہ نظم۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 درثمین حصہ 15 (نیا)۔
7-30 متفرق پروگرام۔
8-00 صبح۔ اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 عربی زبان سیکھئے۔ (دوبارہ)۔
9-30 عربی پروگرام۔ قصیدہ نظم۔
10-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-6 (دوبارہ)۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
12-00 دوپہر سندھی پروگرام۔
1-00 احمدی ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ۔ قیمہ کھچڑی۔
2-00 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام۔ سیرۃ رفقائے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب۔
4-00 سہ پہر۔ اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
6-00 چینی پروگرام۔ (۔) اصول کی فلاسفی۔
7-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع۔ 96-11-7۔
8-00 کوئز پروگرام بر موضوع کسوف و خسوف اطفال و ناصرات الاحمدیہ۔ لاہور۔
8-30 رات۔ الزامات کے جواب حضرت صاحب کی طرف سے سیشن 13۔
9-00 لقاء مع العرب (نیا)۔
10-00 بوسنین پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ متفرق پروگرام۔

جمعہ 8- نومبر 1996ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو پروگرام (نیا)۔
2-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام۔ بزم مشاعرہ کلام شاعر بزبان شاعر مبارک احمد عابد اور چوہدری شبیر احمد۔
3-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھک کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ 96-11-7 (دوبارہ)۔
4-00 ڈچ زبان سیکھئے۔
4-30 متفرق پروگرام۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ (دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)۔
7-00 کوئز پروگرام۔ بر موضوع کسوف و خسوف اطفال و ناصرات۔ لاہور۔
7-30 الزامات کے جوابات حضرت صاحب کی طرف سے سیشن 13۔ 96-4-4 (دوبارہ)۔
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 ڈچ زبان سیکھئے (دوبارہ)۔
9-30 متفرق پروگرام۔
10-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ 96-11-7 (دوبارہ)۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔
12-00 دوپہر پشتو پروگرام۔
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام۔ بزم مشاعرہ کلام شاعر بزبان شاعر مبارک احمد عابد اور چوہدری شبیر احمد (دوبارہ)۔
2-15 لقاء مع العرب۔ (نیا)۔
3-15 اردو پروگرام تقریر جلسہ سالانہ قادیان۔ 1- بنگلہ دیش میں احمدیت از ایم۔ نورالدین۔ 2- بریڈ فورڈ میں احمدیت۔ از عبدالباری ملک۔ 3- ماریشس میں احمدیت۔ از مولوی لطیف ربانی۔
4-00 سہ پہر۔ اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ۔ (دوبارہ)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 درود شریف اور نظم۔
6-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ از بیت الفضل لندن۔ یو۔ کے۔ 96-11-8۔
7-15 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ۔
8-15 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ کوئز لجنہ۔ فاروق آباد بمقابلہ چک 98۔
9-00 لقاء مع العرب۔
10-00 ترکی پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔

بقیہ صفحہ 1

جہاں اور قسم کے خطرات تمہارا انتظار کر رہے ہیں اس زندگی کے سفر میں میرے بیان کردہ سائن بورڈ یا جو نشان لگائے دیئے گئے ہیں۔ ان کو غور سے سیکھنا اور ان کے خلاف عمل نہ کرنا اور نہ خود نقصان اٹھاؤ گے پھر فرمایا کہ ایک انسان کے لئے یہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے (۔) بھائی کی تحقیر کرے۔ (۔) تین چیزیں دوسرے (۔) پر حرام ہیں اس کا خون۔ اس کی آبرو۔ اس کا مال۔ اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی خوبصورتی کو نہیں دیکھتا۔ نہ تمہاری صورتوں کو نہ تمہارے اموال کو بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اپنے بھائی کے خلاف جاسوسی نہ کرو۔ دوسروں کے عیبوں کی ٹوہ میں نہ رہو۔ ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو۔ اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ تو اس میں وہ تمام خطرات بیان فرما دیئے گئے جو عموماً معاشرے کا امن بگاڑنے پر منتج ہوتے ہیں کا محرک بنتے ہیں۔ کی وجہ بن جاتے ہیں۔

(از خطبہ 25 نومبر 1994ء)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 30846

I Isaac Gomezfonseca s/o Kiril Smilianov

پیشہ مربی سلسلہ عمر 22 سال بیعت 1993ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم 78-2429 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ دو صد پچاس ڈالر ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Isaac Gomez Fonseca

گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد اسلم کینیڈا گواہ شد نمبر2 نعیم احمد طیب کینیڈا۔

مسل نمبر 30847 میں خواجہ انوار احمد ولد خواجہ مشتاق احمد قوم خواجہ پیشہ ڈاکٹری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 00-1100 ڈالر ماہوار بصورت Welfare مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد خواجہ انوار احمد کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 گواہ شد نمبر2 اسامہ سعید مانٹریال کینیڈا۔

مسل نمبر 30848 میں امتہ القدیر زوجہ عنایت حصاری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیورات...... مالیتی 1110 کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ دو صد ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القدیر 270 آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور حال کینیڈا گواہ شد نمبر1 عنایت اللہ حصاری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد طیب کینیڈا۔

طلبہ کے لئے عطایا

○ شعبہ امداد طلبہ مستحق، نادار اور یتیم طلبہ کی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں مشروط بامد کے طور پر ہے اس کے اخراجات، عطیات اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلبہ مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرماوے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلبہ ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلبہ یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بد امداد طلبہ بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(نظارت تعلیم)

خلافت لائبریری
Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 6- نومبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

○ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے ریکٹر' اور قومی اسمبلی کے سابق سپیکر ملک معراج خالد نے ایوان صدر میں ملک کے نگران وزیر اعظم کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف اٹھا لیا۔ صدر فاروق لغاری نے ان سے حلف لیا۔ بعد میں نو رکنی کابینہ نے بھی حلف اٹھایا۔ کابینہ میں شامل کئے جانے والے وزراء اور ان کے محکموں کا بھی اعلان کر دیا گیا۔ جو کہ یوں ہیں۔
صاجزادہ یعقوب خاں۔ خارجہ
جاوید برکی۔ خزانہ واقتصادی امور
عمر آفریدی۔ داخلہ
بیگم عابدہ حسین۔ تعلیم
سینیٹر شفقت محمود۔ بلدیات
جاوید جبار۔ پلاننگ
ارشاد احمد حقانی۔ اطلاعات ونشریات
ڈاکٹر محمد زبیر۔ سائنس وٹیکنالوجی
شاہد حامد۔ دفاع اور اسٹبلشمنٹ

○ فوج نے وزیر اعظم سیکرٹریٹ سمیت اہم سرکاری عمارتوں اور ایرپورٹس کا کنٹرول سنبھال لیا۔ اور فوج ان پر پہرہ دے رہی ہے بے نظیر سمیت تمام ارکان اسمبلی کے بیرون ملک جانے پر پابندی لگادی گئی معزول وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو حراست میں لے لیا گیا اور وزیر اعظم ہاؤس کو سیل کر دیا گیا۔ وزیر اعظم ہاؤس کے ٹیلی فون بھی کاٹ دئے گئے۔

○ نگران وزیر اعظم ملک معراج خالد نے کہا ہے قوم کو انتہائی پیچیدہ سنجیدہ اور سنگین مسائل سے نکالنے کے لئے گہرے اور دور رس اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ تمام اقدامات آئین کے دائرہ کار کے تحت اٹھاؤں گا۔ ملک میں مفاہمت اور قومی یکجہتی کی فضا پیدا کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ وہ آزادانہ' غیر جانبدارانہ اور منصفانہ انتخابات کرائیں گے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے 58-2 بی کے تحت فوری طور پر قومی اسمبلی توڑنے کا جو فرمان جاری کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت آئین کی دفعات کے مطابق نہیں چلائی گئی۔ کراچی میں اور ملک کے دوسرے حصوں میں ہزاروں لوگوں کو زندہ رہنے کے حق سے محروم کر دیا گیا میر مرتضیٰ کو ان کے سات ساتھیوں سمیت قتل کر دیا گیا۔ اور وزیر اعظم نے اس قتل کا الزام صدر مملکت اور بعض حکومتی اداروں پر عائد کیا جبکہ میر مرتضیٰ بھٹو کی بیوہ غنوئ بھٹو اور دیگر عزیز واقارب نے آئی۔بی۔آئی کے سربراہ مسعود شریف۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید عبداللہ شاہ آصف زرداری اور اعلیٰ سرکاری حکام پر سازش کا الزام عائد کیا۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے سپریم کورٹ کے ججوں کے تقرر کے بارے میں فیصلے کی توہین کی۔ اور اس فیصلہ کے نفاذ کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کیں۔ کرپشن کے خاتمے کے بل کی اطلاع صدر کو نہ دی گئی اور بل اسمبلی میں پیش کر دیا گیا عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کرنے کی مدت گزرنے باوجود اس عمل کو مکمل نہیں کیا گیا آئین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اعلیٰ فوجی وسول حکام کے ٹیلی فون ٹیپ کئے گئے رشوت ستانی اس حد تک بڑھ گئی کہ اس سے قومی سلامتی کو خطرات لاحق ہو گئے۔ ایسی صورت میں اس بات سے مطمئن ہوں کہ اب عوام سے رجوع کرنا ضروری ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ میں جس بے جاکی ایک رٹ درخواست کے ذریعے سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی وزیر اعظم ہاؤس میں نظر بندی کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک علیحدہ رٹ درخواست کے ذریعے ان کے بچوں بلاول' بختاور اور آصفہ کی نظر بندی کو بھی چیلنج کر دیا گیا ہے۔ عدالت نے رٹ باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کرتے ہوئے حکومت سے جواب طلب کر لیا ہے۔

○ معزول وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ رات کی تاریکی میں عوامی مینڈیٹ پر شب خون مارا گیا ہے۔ لیکن عوام سازشی عناصر کو ایک دفعہ پھر شکست فاش دیں گے انہوں نے کہا کہ صدر فاروق احمد خان لغاری سازشی ٹولے کے ٹریپ میں آگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جیلوں سے گھبرانے والے لوگ نہیں۔ آمریت کا گیارہ سال مقابلہ کیا ہے۔ اب بھی احتساب کا سامنا کریں گے۔ ملک سے بھاگ کر جانے والے نہیں۔ انہوں نے کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ پر امن رہیں اور حوصلے بلند رکھیں۔

○ برطرف شدہ قومی اسمبلی کے سپیکر یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ صدر مملکت کی طرف سے قومی اسمبلی کو برطرف کرنے کا فیصلہ غیر آئینی ہے اور اس فیصلے کے خلاف میں ہر دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ پھر قومی اسمبلی کا قتل کیا گیا ہے۔ ادر اسمبلی کو اپنی مدت پوری نہ کرنے کے لئے ہی غیر آئینی طور پر ختم کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے وزیر اعظم کو اس بارے میں قبل از وقت بتایا دیا تھا لیکن انہیں صدر سے ایسے اقدام کی توقع نہیں تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابھی میرا رابطہ بے نظیر بھٹو سے نہیں ہو رہا۔ ان سے ملاقات کے بعد ہی میں اپنی آئندہ پالیسی اور لائحہ عمل کا اعلان کروں گا۔